پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے زیر اہتمام پنجاب ثقافت دیہاڑ 14 مارچ کو الحمراء مال روڈ لاہور میں پورے جوش وخروش سے منایا گیا جس میں شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔مردوں نے ثقافتی لباس میں پگڑی، لاچے، کھسے، واسکٹ جبکہ عورتوں نے جھمکے، پراندے، چوڑیاں اور گوٹے کناری والے سوٹ زیب تن کئے ہوئے تھے۔نگران وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عامر میر، وزیر اوقاف سید اظفر علی اور سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب علی نواز ملک نے خصوصی طور پر شرکت کی اور مہمانوں کو پگڑیاں اور پنجاب ثقافت دیہاڑ کے بیج پیش کیے گئے جبکہ ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی نے خواتین کو چُنریاں پیش کیں۔پلاک کی طرف سے نگران وزیر اعلیٰ پنجاب جناب محسن رضا نقوی، وزیر اطلاعات وثقافت عامر میر اور سیکرٹری اطلاعات وثقافت علی نواز ملک کو پگڑی پہنائی گئی اور سووینئر پیش کیے گئے۔ اِس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر آرٹ کونسل وایڈیشنل سیکرٹری (کلچر) محکمہ اطلاعات وثقافت محترمہ نازیہ جبیں، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب آرٹ کونسل محبوب عالم، ڈائریکٹر پلاک ڈاکٹر محمد عاصم چودھری اور ڈائریکٹر پروگرام ڈاکٹر خاقان حیدر غازی بھی موجود تھے۔

وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عامر میر نے کہا کہ اِس بار پنجاب ثقافت دیہاڑ کا لوگو تبدیل کر دیا گیا جس میں پنجابی مرد اور خاتون کو پنجابی لباس زیب تن کئے دکھایا گیا ہے۔مرد نے کرتا اور پگڑی جبکہ خاتون نے گوٹے کناری والا دوپٹہ، جھمکے اور پراندہ پہنا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ لوگو پنجاب کی ثقافت کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔اس سے پہلے شملے کی ''پگ'' والا لوگو جاگیردارانہ علامت کی عکاسی کرتا تھا۔انھوں نے کہا کہ پنجاب ثقافت دیہاڑ کے حوالے سے پلاک کی طرف سے کئے گئے انتظامات کی بے حد تعریف کی۔ ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی نے پنجاب ثقافت دیہاڑ کی تقریبات میں شمولیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پنجاب کی ثقافت کی رنگا رنگی پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اِس کے تہوار، ملبوسات، شادی بیاہ کی تقریبات اور کھانے اپنی مثال آپ ہیں۔

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر، پِلاک نے پنجاب ثقافت دیہاڑ کے موقع پر کئی پروگرام پیش کئے جن میں ڈھول پرفارمنس، گھوڑا ناچ، اُونٹ ناچ، بانسری، ونجلی، شہنائی و چمٹا پرفارمنس، ہیر گائیکی، ٹپے ماہیے، گدا و بھنگڑا پیش کیا گیا۔ لوک موسیقی میں نامور گلوکار عارف لوہار و فضل جٹ، صوفیانہ کلام گائیکی میں سائیں ظہور اور اِس کے علاوہ گلوکارہ ترنم ناز و دیگر نے اپنی آواز کا جادو جگا کر حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔

دستکاری بازار میں کڑھائی والے دوپٹے، شالیں، کُرتے، بیگ، کُھسے، زیورات، مٹی کے خوبصورت برتن اور لکڑی سے بنی ہوئی اشیاء تھیں۔ کھانے کے سٹالز میں دہی بھلے، گول گپے، چنے چاٹ، حلیم، چنے پٹھورے، قتلمہ، سموسے پکوڑے، جلیبی، مکئی کی روٹی و سرسوں کا ساگ اور لسی شامل تھی۔ تقریب میں آنے والے مہمانوں نے پنجابی دیہات اور اس کے ذریعے پیش کی جانے والی پنجابی ثقافت کی بے حد تعریف کی اور حکومت کے پنجاب ثقافت دیہاڑ منانے کے اقدام کی بے حد پذیرائی کی۔

☆☆☆